حافظ محمد ابراہیم فانیؔ مدرس
دارالعلوم حقانیہ

نالۂ دِل

ناظم دارالعلوم حقانیہ مولانا سلطان محمود صاحب مرحوم کی وفات پر

حیف کس کی موت پر نوحہ کناں دارالعلوم
یاس وغم درد و الم کا ہے نشاں دارالعلوم

گریہ زن باخونِ دِل ہے آہ شیخِ وقت[1] خود
جن کے فضل وعلم سے ہے دُرفشاں دارالعلوم

شیخ نے جن کو چنا تھا بہرِ تنظیم امور!
اس کی فرقت پر ہے اب ماتم کناں دارالعلوم

ان کا دستِ راست وہ ثقہ معاون چل بسا
جن کی محنت سے بنا مثلِ جناں دارالعلوم

انتظام وضبط میں تھا بے بدل یکتائے وقت
اس کے دم خم سے رہا رشکِ جہاں دارالعلوم

زندگی کی وقف اپنی بہرِ شیخ ومدرسہ
بعدازمردن بنا ان کا مکان[2] دارالعلوم

فانیؔ بیچارہ ہو خلدِ بریں اس کا مقام
قائم و دائم رہے یہ گلستاں دارالعلوم

---

[1] شیخ الحدیث حضرت الاستاذ مولانا عبدالحق صاحب مدظلہٗ

[2] دارالعلوم کے شعبہ حفظ کے سامنے ان کا مزار ہے۔